228

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۵۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت ششماہی اندرون ہندوستان ۸ روپے

قیمت ششماہی بیرون ہند ۹ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۰ رمضان ۱۳۵۴ھ | یوم شنبہ | مطابق ۷ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ دسمبر - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے :۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے :۔

مولانا غلام رسول صاحب راجیکی قرآن کریم کا جو درس رمضان المبارک میں دے رہے ہیں ۔ آج اس میں نواں پارہ ختم ہو گیا ہے ۔ روزانہ مردوں اور خواتین کی ایک معقول تعداد اس درس میں شریک ہوتی ہے ۔ رات کو تمام مساجد میں نماز تراویح میں قرآن کریم سنایا جاتا ہے :۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوئی نہیں جو اللہ تعالیٰ کے کاموں کو روک سکے

فرمایا "مت خیال کرو ۔ کہ اللہ تعالےٰ کے کاروبار میں جن کا اس نے ارادہ کیا ہوتا ہے کسی قسم کا فرق آ جاتا ہے ۔ ایسا تو وہم کرنا بھی سخت گناہ ہے ۔ نہیں بلکہ وہ کاروبار جس طرح پر وہ چاہتا ہے ۔ بدستور چلتا ہے ۔ اور جس طرح اللہ تعالےٰ چاہتا ہے ۔ اسے چلاتا ہے ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ راستہ ہی میں فوت ہو گئے ۔ قوم چالیس دن تک ماتم کرتی رہی ۔ مگر خدا تعالےٰ نے وہی کام یشوع بن نون سے لیا ۔ اور پھر چھوٹے چھوٹے اور نبی آتے رہے ۔ یہاں تک کہ مسیح ابن مریم آ گیا ۔ اور اس سلسلہ میں جو اللہ تعالےٰ نے موسیٰ سے شروع کیا تھا ۔ کوئی فرق نہ آیا ۔

پس یہ کبھی نہیں سمجھنا چاہیئے ۔ کہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ سلسلہ میں کوئی فرق آ جاتا ہے ۔ یہ ایک دھوکا لگتا ہے ۔ اور بت پرستی تک نوبت پہونچ جاتی ہے ۔ اگر یہ خیال کیا جائے ۔ کہ ایک شخص کے وجود کے بغیر کام نہیں چل سکتا ۔ میں تو اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور طرف نظر اٹھانا کبھی پسند نہیں کرتا"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۰ نومبر سے ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	پتہ
	دستی بیعت	
۱	اللہ دتا صاحب	ضلع امرتسر
۲	اللہ دتا صاحب ولد صدرالدین صاحب	قادیان
	تحریری بیعت	
۳	سید حسین شاہ صاحب	ضلع امرتسر
۴	خیراں بی بی صاحبہ	" "
۵	سید محمد شفیع صاحب	ضلع امرتسر
۶	محمد شریف صاحب	" "
۷	چراغ شاہ صاحب	" "
۸	رشیدہ بی بی صاحبہ	" "
۹	تاج بی بی صاحبہ	" "
۱۰	تاین صاحب	پاڈانگ سماٹرا

جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق اعلان

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر احمدی اصحاب کے متعلق ضروری گزارش

(۱) اب کے چونکہ رمضان المبارک کا اختتام ایام جلسہ سالانہ کے بالکل قریب ہوگا اور ممکن ہے عید ۲۸ دسمبر کو ہو جائے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت جلسہ سالانہ کی سابقہ تاریخوں میں اس قدر تبدیلی کی گئی ہے۔ کہ بجائے ۲۶-۲۷-۲۸ کے ۲۵-۲۶-۲۷ مقرر کی گئی ہیں۔ تاکہ عید سے قبل جلسہ ختم ہو سکے۔ احباب کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ اور ۲۵ دسمبر تک قادیان پہونچ جانا چاہیئے۔

(۲) "الفضل" میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جو اعلانات شائع ہو چکے ہیں۔ اور جن میں شریف اور متلاشیانِ حق اصحاب کو قادیان آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ان کے متعلق یہ وضاحت کی جاتی ہے۔ کہ (۱) ایسے اصحاب کو کسی نہ کسی احمدی کی ذمہ داری پر تشریف لانا چاہیئے یا (۲) جنہیں ہماری طرف سے دعوت پہونچے۔ وہ تشریف لائیں۔ یا (۳) جو اپنے طور پر آنا چاہیں۔ وہ تشریف آوری سے قبل اطلاع دے کر دعوت نامہ حاصل کرلیں۔ تاکہ ہم ان کی رہائش وغیرہ کے متعلق انتظام کر سکیں۔ ان تینوں طریق کے علاوہ اگر کوئی آئے گا تو وہ ہمارا مہمان نہیں ہوگا۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

احمدی عازمین حج کے لئے اعلان

ماہ اکتوبر میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جو دوست امسال حج کے لئے تشریف لے جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ تا سب کو ایک دوسرے کا علم ہو جائے اور مل کر سفر کرنے سے جو آسانیاں مہیا ہو سکتی ہوں۔ ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس سلسلہ میں اس وقت تک دو دوستوں کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اگر اور دوست بھی تیار ہوں۔ تو جلد اطلاع بھجوا دیں۔ کیونکہ حج کے ایام بہت قریب آ رہے ہیں۔ ناظر امور عامہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا سردار خان بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے نیز ہمشیرہ امۃ الحفیظ بھی بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار برکت علی خان گگوئی (۲) خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ سردار خان چک ۱۵۹ ریاست بہاولپور۔

دعائے مغفرت

(۱) چک ۳۹ جنوبی تحصیل سرگودھا میں ایک احمدی چودھری غلام حسین صاحب ضلع گجرات سے آئے ہوئے تھے۔ مرحوم نے ابھی ابھی ایف اے کا امتحان پاس کیا تھا۔ کہ قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے احباب دعائے مغفرت کریں۔ غلام احمد چک ۷ ۳ جنوبی تحصیل سرگودھا۔ (۲) میری بیوی ۷ نومبر کو فوت ہو گئی ہے۔ جو بہت نیک خاتون تھی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محمد عیسےٰ زیرہ (۳) خاکسار کا لڑکا عبداللطیف ۲۳ نومبر کو بعارضہ ... فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبدالعزیز ...

ایک قابل غور بات

کیا یہ ممکن ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے دین کے راستہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنیکا عہد کر چکے اور خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کے ہاتھ پر نہ صرف اپنے اموال و املاک بلکہ اپنی جانوں کو بھی بیع کر چکے ہیں۔ ان میں سے کوئی صاحب استطاعت ایک معمولی سی رقم ایسے وقت میں بطور قرض دینے میں تامل کرے۔ جبکہ سلسلہ کو اس کی اشد ضرورت ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ احباب نے ابھی تک قرضہ کی اعلان کردہ رقم پوری نہیں کی۔ فرزند علی

بچوں کا تاش

یعنی

بچوں کی ابتدائی تعلیم میں آسانیاں

حرف شناسی اور عبارت خوانی کو آسان تر بنانے کے لئے ہم نے ایک تاش ایجاد کیا ہے جو بچوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ جس سے بچے کھیل ہی کھیل میں پڑھنا سیکھ جاتے ہیں اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں کافی لیاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہر گھر میں اس کا ہونا بے حد ضروری ہے۔ قیمت اردو ۸ آنہ انگریزی ۸ آنہ علاوہ محصولڈاک

تشیل ٹون کمپنی برانڈرتھ روڈ لاہور

خوبصورتی میں بہترین اور مضبوطی میں اعلےٰ اور صفائی میں بے نظیر "لٹھا چابی"

HAND & KEY
HOLD IN TRUST

دنیا بھر میں صرف چابی کا ہی لٹھا ہے

جسے نصف صدی سے ہر طبقہ کے لوگ کثرت سے خریدتے ہیں۔ ہر طبقہ کے لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کی کوالٹی میں قطعاً کوئی فرق نہیں آیا۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ کوئی لٹھا اس کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ اور نہ کر سکے گا۔ نہایت اعلےٰ روئی سے نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ دھوکہ سے بچنے کے لئے ہر دو گز کے بعد ہماری یہ مہر ضرور دیکھ لیں۔ ہر مقام پر ہر بزاز سے مل سکتا ہے۔

(سول پروپرائٹرز) میسرز رابرٹ باربر اینڈ برادر لمیٹڈ مانچسٹر (انگلینڈ)

(سول ایجنٹس) **میسرز جے کھنہ اینڈ سن دہلی۔ امرتسر۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۰ رمضان ۱۳۵۴ھ

مذہبی معاملات میں احرار کی مداخلت کے خلاف آواز

احرار کے ہاتھوں شریعتِ اسلامیہ کی تذلیل کا علماء کو احساس

جب سے احرار نے مذہب کی آڑ لے کر اور لوگوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکا کر فتنہ اندازی شروع کر رکھی ہے۔ اس وقت سے کئی بار یہ آواز اٹھ چکی ہے۔ کہ لیڈران احرار جو عقائد کے لحاظ سے ایک دوسرے سے زمین و آسمان کا فرق رکھتے ہیں۔ ان میں سے کوئی شیعہ ہے۔ تو کوئی حنفی۔ کوئی اہلحدیث ہے تو کوئی بہائی۔ کوئی دیوبندی ہے۔ تو کوئی بریلوی انہیں مذہب کا نقاب اپنے چہرہ سے اتار دینا چاہیئے۔ اور مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جو لوگ خود معجون مرکب کی حیثیت رکھتے ہوں۔ جو اپنے عقائد کی رُو سے ایک دُوسرے کو کافر قرار دیتے ہوں۔ جو ایک دوسرے کے بزرگوں کے خلاف بدترین الفاظ استعمال کرتے ہوں۔ انہیں قطعاً اس بات کا حق نہیں ہے۔ کہ کسی مذہبی تحریک کی راہنمائی کا دم بھریں۔ اور مذہب کے نام سے لوگوں کے جذبات سے کھیلیں۔ وُہ سیاسی رنگ میں یکجا ہو سکتے ہیں۔ حکومت کے خلاف شورش پھیلانے میں متحد ہو سکتے ہیں۔ ہندو مسلمانوں میں فساد ڈلوانے کیلئے متفق ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ کہ مذہب میں اپنے آپ کو متحد ظاہر کریں۔ یہ ان کی نہایت ہی مضحکہ خیز اور فریب کارانہ حرکت ہے۔ اس سے انہیں باز آ جانا چاہیئے ::

چونکہ احرار کی ساری شورش اور ساری آمدنی کا انحصار ہی اس بات پر ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال دلائیں۔ اور سیاسیات کی پُرخار وادی میں جہاں وہ منہ کی کھا چکے ہیں۔ قدم نہ رکھیں۔ اس لئے انہوں نے اس بات پر کان نہ دھرا۔ بلکہ زیادہ زور کے ساتھ اس کوشش میں مصروف رہے۔ کہ ان کے عقائد تو زیر بحث نہ آئیں۔ لیکن انہیں تمام مسلمانوں کی مذہبی قیادت اور راہنمائی کا ٹھیکیدار سمجھ لیا جائے۔ اس کے لئے بعض علماء کہلانے والوں کو تو انہوں نے اس مال غنیمت میں سے جو مسلمانوں سے لیا گیا۔ کچھ دے کر گانٹھ لیا۔ اور انہیں اپنے ایجنٹ بنا کر مختلف علاقوں میں بھیجدیا۔ اور بعض کو گیدڑ بھبکیوں سے مرعوب کرنے کی کوشش کی۔ اور بعض خود احراری لفنگا پن سے ڈر کر دم بخود ہو گئے۔ لیکن تا بکے۔ اب جبکہ احرار کا سیلاب جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔ جگہ بجگہ انہیں ذلت و رسوائی حاصل ہونے لگی۔ اور ہر کہ و مہ ان کی فریبکاریوں اور نفس پرستیوں سے واقف ہو گیا۔ تو طبقۂ علماء کو بھی ہوش آیا۔ انہوں نے بھی کروٹ بدلی۔ احرار کے ہاتھوں اسلامی عقائد کی کھلم کھلا مٹی پلید ہوتی دیکھ کر وُہ برداشت نہ کر سکے۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب نے کسی قدر جرأت سے کام لے کر یہ سوال اٹھایا ہے۔ کہ جب احرار کھلے لفظوں میں یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ "قادیانی گروہ کے ساتھ مسائل کا فیصلہ علماء کی طرف سے ہو چکا۔ ہمارا مقابلہ ان کے ساتھ سیاسی رنگ میں ہے۔ چنانچہ مولوی محمد داؤد غزنوی سکرٹری مجلس احرار نے جلسہ اہلحدیث کانفرنس کی تقریر میں صاف کہدیا تھا۔ کہ مرزائیوں کے ساتھ ہمارا مقابلہ مذہبی نہیں۔ بلکہ سیاسی ہے کیونکہ مرزا محمود قادیانی سیاسی شطرنج پر بیٹھ کر سیاسی مہروں کو جس طرح چاہتا ہے۔ حرکت دیتا ہے۔ حکومت کے وزراء اور عہدہ دار بھی اس کی حرکت پر چلتے ہیں۔ حکومت اسلام کے نام پر ان کو بڑے بڑے عہدے دیتی ہیں۔ اس لئے ہم اس فریب کے جال کو توڑ دینا چاہتے ہیں"۔

تو پھر "حسب اصول تقسیم کار احرار کو دوسری تبلیغی انجمنوں سے اپنا کام ممتاز کر لینا چاہیئے۔ یعنی منقولی مباحثے اور مباہلے دوسری انجمنوں اور اشخاص کے سپرد کر دیں۔ احرار ان باتوں میں دخل نہ دیں"۔

مطلب صاف ہے۔ کہ احرار کو مذہبی امور میں دخل نہیں دینا چاہیئے۔ اور اپنی شورش سیاسی امور تک محدود رکھنی چاہیئے۔ اس کے ساتھ ان کو یہ بھی اطلاع دے دی ہے۔ کہ مذہبی جماعتیں احرار کے موجودہ رویہ سے ناخوش ہیں ::

چونکہ ممکن نہیں۔ کہ احرار آسانی کے ساتھ مذہبی میدان سے اپنے قدم پیچھے ہٹا سکیں۔ کیونکہ یہ ان کے لئے نہایت زرخیز ثابت ہُوا ہے۔ اس لئے مولوی ثناء اللہ صاحب نے یہ بھی دکھایا ہے۔ کہ مذہبی معاملات میں احرار کی مداخلت نہایت خطرناک اور مسلمانوں کے لئے سخت نقصان رساں ہے۔ چنانچہ احرار کے اس اعلان پر کہ جب تک مولوی عطاء اللہ وغیرہ قادیان میں آ کر نماز جمعہ نہ پڑھائیں گے۔ اس وقت تک احراری فریضہ جمعہ ادا نہیں کریں گے۔ لکھا ہے :-

"نماز جمعہ کا ترک حکومت کے منع سے نہیں ہوا۔ بلکہ حکومت نے جو چند اکابر احرار کو قادیان میں جانے سے روک دیا تھا۔ اس خفگی میں نماز جمعہ کو ترک کیا گیا۔ اس لئے ہم اپنے قصور علم کا اعتراف کرتے ہُوئے اس فعل ترک نماز جمعہ سے برأت کا اعلان کرتے ہیں۔ کہ یہ فعل شرعی ہدایت کے ماتحت نہیں ہُوا۔ چونکہ احرار سیاسی جماعت ہے۔ ان کے خیال میں سیاست کی رُو سے شاید جائز ہو"۔

احرار کی طرف سے شریعت اسلامیہ کو بازیچۂ اطفال بنانے کی یہ ایک نہایت واضح مثال ہے۔ ایسی واضح کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کو اس کے خلاف اخبار میں آواز بلند کرنے اور اپنی بریت کا اظہار کرنے کی ضرورت محسوس ہُوئی۔ اور اس سے ظاہر ہے۔ کہ احرار کو اگر اسی طرح کھلا چھوڑ دیا گیا۔ جس طرح کہ وُہ اب تک رہے ہیں۔ تو وُہ تھوڑے سے عرصہ میں ہی اسلام کا نقشہ بگاڑ کر رکھ دیں گے۔ پس وُہ علماء جو اپنے آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث بتاتے ہیں۔ شریعت اسلامیہ کے محافظ ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے احرار کے متعلق جو آواز اٹھائی ہے۔ اس کی پُرزور تائید کریں۔ اور احرار کو جنہوں نے ذاتی اغراض کی خاطر مذہب کو آڑ بنا رکھا ہے۔ مذہبی معاملات میں دست اندازی سے بالکل روک دیں ::

نواب چوہدری محمد الدین صاحب کا "الفضل" کو شاندار عطیہ

کم استطاعت شائقین "الفضل" کیلئے اخبار حاصل کرنے کا موقعہ

جناب چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش اس سے قبل اپنی گرہ سے رعایتی قیمت پر پانچ اخبار جاری کرا چکے ہیں۔ اب ان کی تحریک پر ان کے برادر معظم نواب خان بہادر چوہدری محمد الدین صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ نے ازراہِ نوازش مبلغ یکصد روپیہ ان مستحق اشخاص کے نام رعایتی قیمت پر ایک سال کے لئے الفضل جاری کرنے کیلئے مرحمت فرمایا ہے جو پوری قیمت ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ مگر کم از کم اڑھائی روپے دے سکیں۔ پس ایسے اصحاب جلد اطلاع دیں۔ مستحقین کی سب سے پہلے آنے والی اور خاص کر حق پسند غیر احمدی اصحاب کی درخواستوں کو ترجیح دی جائے گی ::

احباب جناب نواب صاحب موصوف اور ان کے بھائی چوہدری غلام حسین صاحب کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پر اپنے بہت بہت فضل نازل کرے۔ صاحب استطاعت اصحاب کے لئے یہ قابلِ تقلید مثال ہے :: (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دائرہ تبلیغ کو وسیع کرنے کے متعلق حضرت امیر المومنین کے مطالبات

تمام ادیان پر اسلام کے غلبہ کے متعلق خدا تعالیٰ کے وعدے

(از مولوی جلال الدین صاحب شمس)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک جدید کے تین اہم مطالبات یہ ہیں۔

(۱) تعلیم یافتہ نوجوان جو مولوی فاضل یا ایف۔اے بی۔اے اور انٹرنس پاس ہوں تین تین سال کے لئے اپنی زندگی وقف کریں تاکہ ان میں سے دو دو کو نئے ممالک میں تبلیغ کے لئے بھیجا جاسکے۔ وہ صرف کرایہ لے لیں۔ یا بعض کو صرف چھ سات ماہ تک خرچ دیا جائے تاکہ وہ اس عرصہ میں اس ملک کی زبان سیکھ کر اپنے لئے کوئی کام نکال سکیں۔ اور گذر اوقات کرتے ہوئے تبلیغ بھی جاری رکھ سکیں۔

(۲) سرکاری ملازمین جنہیں تین ماہ کی رخصت لینے کا حق ہو۔ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنی رخصت کو وقف کردیں۔ تاکہ انہیں ہندوستان یا پنجاب ہی کسی جگہ تبلیغ کے لئے بھیجا جائے وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

(۳) زمینداروں کو بھی چاہیئے کہ جن دنوں میں فصل وغیرہ کا کام نہیں ہوتا۔ یا کم ہوتا ہے ان ایام کو تبلیغ کے لئے وقف کریں تاکہ انہیں کسی ایسے مقام پر جہاں ان کے رشتہ دار ہوں تبلیغ کے لئے بھیجا جائے۔

الغرض ان تینوں مطالبات کا مقصد دائرہ تبلیغ کو وسیع کرنا ہے۔ اور اس نور کو تمام دنیا تک پہونچانا ہے۔ جو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل حاصل ہوا۔

یہ مطالبات ایسے اہم ہیں جن پر جماعت احمدیہ کی زندگی کا انحصار ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جب ان سے حضرت موسیٰ نے کہا ادخلوا الارض المقدسۃ التی کتب اللہ لکم۔ کہ تم اس ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ۔ جو خدا نے تمہارے لئے لکھ چھوڑی ہے۔ یعنی تم اس کو فتح کروگے۔ تو انہوں نے کم ہمتی دکھلائی خدا کے وعدہ پر یقین نہ کیا۔ اور کہہ دیا اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون کہ اے موسیٰ تو اور تیرا رب ان سے جاکر لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ ہم میں تاب مقاومت نہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا فانھا محرمۃ علیھم اربعین سنۃ کہ اب وہ چالیس سال تک ارض مقدس میں داخل نہ ہوسکیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خدا کے عہد کو توڑا اور نافرمانی کی۔ اس کے صاف معنی یہ تھے۔ کہ اب یہ کم ہمت لوگ خائب وخاسر رہیں گے اور ان کے بعد ان کی نسل اس مقدس زمین کو فتح کرے گی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ احمدیت تمام دنیا میں پھیلے گی۔ لہٰذا اگر اس وقت جماعت احمدیہ کے افراد ان تین مطالبات کو پورا کرنے میں سستی سے کام لیں گے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان کی جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا یا پھر ان کی نسلیں اس مبارک کام کو سرانجام دیں گی۔

احباب جماعت کو میں اللہ تعالیٰ کے وہ وعدے سناتا ہوں۔ جو اس نے احمدیت کی فتح اور تمام دنیا میں پھیلنے کے متعلق کئے ہیں۔ ان کا ذکر قرآن کریم میں بھی ہے۔ حدیث میں بھی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں بھی بکثرت ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ یہ آیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بارہا الہام ہوئی۔ اور آپ نے فرمایا قرآن مجید کی اس آیت میں میرے متعلق پیشگوئی کی گئی ہے۔ کہ مسیح موعود کے ذریعہ دنیا میں اسلام کی اشاعت ہوگی۔ اور دین اسلام تمام ادیان پر غالب آئے گا۔

حدیث یھلک اللہ فی زمانہ الملل کلھا الا الاسلام بھی اس کی مؤید ہے۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں خدا تعالیٰ حجج و براہین کی تلوار سے تمام مذاہب باطلہ کا خاتمہ کرکے اسلام کو غلبہ دے گا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ساعت کی پہلی علامت ایک آگ ہے۔ تحشر الناس من المشرق الی المغرب جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف اکٹھا کرے گی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ اس آگ سے مراد وہ دجالی فتنے ہیں۔ جو یورپ کی طرف سے ایشیائی ممالک میں ظاہر ہوئے۔ جنہوں نے ایمان کو بالکل جلا دیا۔ اور لوگوں کو نیک اعمال سے محروم کردیا۔ الحاد و دہریت کی وہ سموم ہوائیں ہیں۔ جنہوں نے ریاض دین کو بحر و ویرانہ کردیا اور لوگوں کی تمام توجہ کا مرکز مغرب۔ اور اہل مغرب ہوگئے۔ اور دین کو چھوڑ کر دنیا پر گر گئے۔

یہ مسلمانوں کی تباہی اور دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب آنے کی پہلی نشانی ہے۔ پھر آخری علامت آپ نے طلوع الشمس من مغربھا فرمائی۔ کہ ان فتن دجالیہ کے ظہور کے بعد مشرق کی طرف سے خدا تعالیٰ کا نور چمکے گا۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو سراج منیر ہیں مسیح موعودؑ کے رنگ میں ظہور ہوگا۔ تب مسیح موعودؑ کے متبعین اس نور کو لے کر منبع نار یعنی یورپ اور دیگر بلاد میں پھیل جائیں گے۔ اور الحاد اور دہریت کا مقابلہ کریں گے۔ شریعت اسلام کی فضیلت اور فوقیت دنیا کی تمام شرائع پر ثابت کریں گے۔

پس اس نار اور نور کی جنگ میں آخر نور کو فتح ہوگی۔ اور نار میں جو کثافت اور دخانی مادہ ہے۔ وہ دور ہو کر نور کی شکل میں تبدیل ہوجائے گی۔ یہی مطلب طلوع الشمس من مغربھا کا ہے۔ کہ ایسے ملکوں اور ایسے بلاد سے شریعت اسلامی کا شمس طلوع کرے گا جہاں وہ پہلے غروب کی حالت میں تھا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آنے کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے" ؛

اب میں ان وعدوں کا ذکر کرتا ہوں۔ جو خاص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جماعت کی ترقی کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ؛

آپ فرماتے ہیں۔

"اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں۔ کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا۔ جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی"۔ (تذکرۃ الشہادتین)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں۔ کہ

مجھے ایک کشف میں مخلص مومنوں اور منصف صالح بادشاہوں کی جماعت دکھائی گئی۔ جن میں سے بعض اس ملک کے تھے۔ بعض عرب کے اور بعض فارس کے اور بعض شام کے اور بعض روم کے اور بعض ان شہروں کے تھے۔ جنہیں میں نہیں پہچانتا۔ تب مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کہا گیا۔ ان ھؤلاء یصدقونک ویومنون بک ویصلون علیک ویدعون لک واعطی لک برکات حتی یتبرک الملوک بثیابک وادخلھم فی المخلصین۔ (لجۃ النور) کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے۔ اور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ اور تجھ پر درود بھیجیں گے۔ اور تیرے لئے دعائیں کرینگے۔ اور میں تجھے اسقدر برکتیں دونگا۔ کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے اور میں انہیں مخلصین میں داخل کروں گا ؛

آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے آنکھوں کا ہسپتال قادیان کی خدمات حاصل کیجئے

230
Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۳ر اکتوبر ۱۹۰۲ء کو آپ نے اپنا الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" سُنایا۔ اور پھر فرمایا۔ کہ مجھے کشفی رنگ میں وہ بادشاہ دکھائے بھی گئے۔ وہ گھوڑوں پر سوار تھے۔ اور چھ سات سے کم نہ تھے۔ اور دُنیا میں اس وقت چھ سات ہی بڑی حکومتیں ہیں۔ اور چھ سات میں کمال کی طرف بھی اشارہ ہے۔ پس تمام بادشاہتیں آخر کار اسلام میں داخل ہو جائیں گی۔ اسی لئے شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہور قصیدہ میں مہدی موعود کو بادشاہ تمام ہفت اقلیم کہکر تمام بادشاہوں کا روحانی بادشاہ قرار دیا ہے۔

تمام دُنیا میں احمدیت کے پیغام پہونچانے کا یہی وقت ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک الہام ہے۔ جو خلافتِ ثانیہ سے متعلق ہے۔ اور وہ یہ ہے:-

"انی معک یا ابن رسول اللہ۔ سب مسلمانوں کو جو رُوئے زمین پر ہیں۔ جمع کرو۔ علےٰ دین واحد"۔

انی معک میں بتایا گیا ہے۔ کہ خدا کے رسول کے بیٹے کی جب وہ خلیفہ ہوگا۔ سخت مخالفت ہوگی۔ لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ میں اس کا محافظ و ناصر ہوں گا۔ اور ان کا یہ کام بتایا گیا ہے۔ کہ وہ دُنیا کے تمام مسلمانوں کو ایک ہی مذہب اور ایک ہی امام کی اطاعت پر جمع کرے۔ چنانچہ آپ نے جماعت سے یہ مطالبات کئے ہیں۔ کہ تا دُنیا کے تمام ممالک میں پیغامِ حق پہونچا دیا جائے۔ پس یہ کام کرنے کا وقت ہے۔ ہمت ہارنے کا نہیں۔ ورنہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہونچاؤں گا۔ یہ تو ہو کر رہے گا لیکن اگر آپ نے سستی کی۔ اور اس کام کو اپنے ہاتھوں سے نہ کیا۔ تو پھر خدا تعالےٰ ہماری جگہ کسی دوسری قوم کو کھڑا کرے گا۔ جو اس کام کو خوشی سے کریں گے۔ اور ہم اس سعادت سے محروم رہ جائیں گے۔

اب میں آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک رویا سناتا ہوں۔ جو ۲ر نومبر ۱۹۰۶ء کا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

میں نے دیکھا۔ کہ رات کے وقت میں ایک جگہ بیٹھا ہوں۔ اور ایک اور شخص میرے پاس ہے۔ تب میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو مجھے نظر آیا۔ کہ بہت سے ستارے آسمان پر ایک جگہ جمع ہیں۔ تب میں نے ان ستاروں کو دیکھ کر اور انہیں کی طرف اشارہ کر کے کہا آسمانی بادشاہت۔

اس کی تعبیر میں نے یہ کی۔ کہ آسمانی بادشاہت سے مراد ہمارے سلسلہ کے برگزیدہ لوگ ہیں۔ جن کو خدا زمین پر پھیلائے گا۔ پس اے فرزندانِ احمدیت اگر تم آسمانی بادشاہت کے آسمان کے ستارے بننا چاہتے ہو۔ تو ان تینوں مطالبات کو پورا کرو۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنے صحابہ کے متعلق فرمایا۔ اصحابی کالنجوم کہ میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ دنیا میں پھیلائے گا۔ اور ان کے ذریعہ سے تاریک دلوں کو روشن کرے گا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی وہ لوگ جو اس سلسلہ کو غیر ممالک میں پھیلانے کا باعث ہونگے۔ ستاروں کی صورت میں دکھائے گئے۔

پس آسمانی بادشاہت کے درخشاں ستارے بننے کی کوشش کرو۔ اور یقیناً یاد رکھو۔ کہ جس کے ذریعہ سے کسی ملک میں احمدیت پھیلے گی۔ وہ ایک رنگ میں اس ملک کا روحانی آدم ہوگا اور ابدالآباد تک عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔

"مجاہد" میں ایک معصوم بچی پر تلوار کا حملہ

۲۹ر نومبر کے اخبار "مجاہد" میں "قادیان میں عورتوں کو فوجی ڈرل سکھائی جاتی ہے" "ایک مرزائی نے معصوم بچی کے سر پر تلوار ماردی" کے عنوانات سے جو غلط بیانی کی گئی ہے۔ وہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کی وضاحت کے ساتھ تردید ایک گزشتہ پرچہ میں کی جا چکی ہے۔ عورتوں کو فوجی ڈرل سکھانا نہ تو شرعی طور پر منع ہے۔ اور نہ قانونی طور پر۔ لیکن "مجاہد" نے جو کچھ لکھا ہے۔ بالکل غلط ہے۔

دوسری بات جو اس نے یہ لکھی ہے۔ کہ:-
"ایک ظالم مرزائی نے ایک مسلمان لڑکی کے سر پر تلوار کا وار کیا" یہ بھی سراسر کذب بیانی ہے بات صرف اتنی ہے۔ کہ ایک لڑکا اپنی بغل میں تلوار کی میان دبائے کھڑا تھا۔ کہ پیچھے سے ایک چھوٹی سی لڑکی دوڑتی ہوئی آئی۔ جس کے ماتھے پر میان کا سرا جس پر لوہا لگا ہوا تھا۔ لگا۔ اور خون نکل آیا۔ یہ ایک اتفاقیہ بات تھی۔ اور لڑکی والوں نے بھی اسے کوئی اہمیت نہ دی۔ لیکن احراری کارندے جھٹ آموجود ہوئے۔ اور لڑکی کو پولیس چوکی میں لے گئے پھر "ترجمانِ احرار" میں یہ شور مچا دیا۔ کہ "ایک مرزائی نے معصوم مسلم بچی کے سر پر تلوار ماردی"۔ کسی معصوم بچی کو تلوار مارنا کسی شریف انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔ اور جو اس قسم کی شرمناک حرکت کا مرتکب ہو۔ اس کے وار سے پیشانی سے ذرا سا خون نہیں نکلا کرتا۔ مگر یہ باتیں احرار کو کون سمجھائے۔ جو احمدیوں کی عداوت میں اندھے ہو رہے ہیں۔ اور دن رات کذب بیانی سے کام لیتے رہتے ہیں۔

ہائی کورٹ لاہور کے انگریزی فیصلہ کی کثرت سے اشاعت کیجائے

منیجر صاحب اخبار "سن رائز" نے مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے متعلق ہائی کورٹ لاہور کے فیصلہ کو انگریزی میں کثرت سے شائع کرنے کا انتظام کیا ہے احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ انگریزی خواں پبلک میں اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔ تاکہ عوام الناس پر مسٹر کھوسلہ کے الزامات کی جو اس نے اپنے فیصلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت احمدیہ کے خلاف لگائے۔ قلعی کھل جائے۔ جو احباب ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کو کثرت سے شائع کرانا چاہتے ہوں۔ یا خود خرید کر شائع کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ منیجر صاحب اخبار "سن رائز" ۹۴ کشمیر بلڈنگس میکلوڈ روڈ لاہور سے منگائیں۔

چندہ تحریک جدید کے متعلق ایک ضروری اعلان

جن جماعتوں یا افراد کی طرف پہلے سال یعنی ۳۵-۱۹۳۴ء کا چندہ تحریک بقایا ہے۔ اور انہوں نے اپنے بقایا کے ادا کرنے کی مزید مہلت حاصل کر لی ہے۔ ان کے کارکنوں کو چاہیئے۔ کہ بقایا چندہ ارسال کرتے ہوئے کوپن یا بیمہ میں معطی کا نام اور اس کی ادا کردہ رقم ضرور لکھیں۔ اور تصریح سے بتا دیں۔ کہ یہ پہلے سال کا بقایا ہے۔ اسی طرح دوسرے سال یعنی ۳۶-۱۹۳۵ء کا چندہ تحریک جدید ارسال کرتے وقت بھی کوپن یا بیمہ میں اسم وار فہرست درج کر دیں۔ اور تصریح سے لکھیں۔ کہ یہ دوسرے سال کا چندہ تحریک جدید ہے۔ نیز دفتر محاسب میں دستی رقم داخل کرتے وقت بھی اسی طرح اسم وار تفصیل کے ساتھ روپیہ داخل کیا جائے۔ تا دفتر فنانشل سکرٹری کو بغیر تفصیل کے داخل ہونے والی رقوم کے متعلق خط و کتابت نہ کرنی پڑے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

کرنال شاپ انارکلی لاہور کے بُوٹ شوز اچھے اور سستے ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین

اور

امت محمدیہ کے وقار کے باعثِ نقصان عقیدہ

حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ رکھنے والے غور فرمائیں

وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مسئلہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں۔ جو آسانی سے سمجھ میں نہ آسکے۔ اور اب تو یہ ایسا عام فہم مسئلہ ہوگیا ہے۔ کہ ہر شخص جس کے دل میں ایک ذرہ بھر بھی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور اسلام کی محبت ہے۔ ایک منٹ کے لئے بھی یہ خیال دل میں نہیں لا سکتا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام تو خاکی جسم کے ساتھ آسمان پر زندہ موجود ہوں۔ اور کسی وقت دنیا میں دوبارہ آکر امت محمدیہ کی اصلاح کا کام سرانجام دیں۔ بحالیکہ سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم انتقال فرماکر مدینہ کی مقدس زمین میں مدفون ہوگئے۔ اگر بنظر انصاف دیکھا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا دوبارہ دنیا میں اس لئے تشریف لانا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کریں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے باعثِ توہین ہے۔ اور وہ لوگ جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لاکر امت محمدیہ کی اصلاح کریں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سخت ہتک کا ارتکاب کرنے والے ہیں۔ ایسی صاف اور واضح بات بھی اگر کسی کی سمجھ میں نہ آئے تو اسے "ترجمان احرار" اخبار مجاہد کی مندرجہ ذیل سطور پڑھ لینی چاہئیں۔ جو اس نے لکھنؤ میں احمدیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھی ہیں لکھا ہے۔

"میں بزرگانِ لکھنؤ و علما مشائخ۔ اکابرین دار المبلغین اور دار العلوم و علمِ فرنگی محل سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ جلد میدانِ عمل میں نکلیں۔ اور مرزائیوں کی بڑھتی ہوئی رو کو ختم کردیں۔ مسلمانوں کی آنکھیں ان پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر ایک ماہ تک مقامی اداروں نے کوئی مؤثر عمل تدبیر نہ کی۔ تو پھر دردمندانِ لکھنؤ مسلمانانِ ہند سے بیرونی امداد طلب کریں گے۔ مگر یہ دوسرے لفظوں میں لکھنؤ کے علمی مراکز کے وقار کے لئے باعثِ نقصان ہوگا۔" (مجاہد ۲۶ نومبر ۳۵ء)

قابلِ غور بات یہ ہے۔ کہ اگر اہل لکھنؤ کا کسی عالم کو باہر سے بلانا لکھنؤ کے علمی مراکز کی توہین کا موجب اور ان کے وقار کو نقصان پہونچانے کا باعث ہے تو کیا امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے کسی غیر امتی نبی (مسیح ناصری علیہ السلام) کے آنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کی ہتک نہ ہوگی۔ اور امت محمدیہ کے وقار کو نقصان نہ پہونچے گا۔ خدارا ٹھنڈے دل سے غور فرمایئے ؎

خاکسار خواجہ عبد الحمید از لکھنؤ

جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی شرمناک منصوبہ بازیاں

(احرار کے ایک رازدان کے قلم سے)

احراری لیڈروں کو جب قادیان جاکر فتنہ و فساد کرنے سے ممانعت کے احکام موصول ہوئے تو امرتسر میں ۲۰ نومبر کو مجلس عاملہ کے ارکان کی خفیہ میٹنگ ہوئی۔ جس میں مختلف قسم کی امن شکن اور شورش انگیز تجاویز کی گئیں۔ جنمیں سے چند ایک کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ جو احرار کے ذمہ وار اور معتبر ممبران کے حلقہ سے معلوم ہوئیں۔

۱۔ اخبارات میں اعلان کرادیا جائے۔ کہ ۱۳ دسمبر کو پنجاب کے ہر حصہ سے لوگ قادیان پہونچ کر جمعہ پڑھیں۔ اور جمعہ کی آڑ میں ممنوعہ کانفرنس بھی کرلی جائے۔ اگر گورنمنٹ کا رویہ اس موقعہ پر بھی خلاف رہے۔ تو یہ اعلان بدستور رہے۔ کہ جمعہ قادیان میں پڑھا جائے۔

۲۔ اس اعلان سے گورنمنٹ کو دھوکہ میں رکھا جائے۔ اور اپنے خاص آدمی ہر چہار اطراف بھجوائے جائیں۔ جو اندر ہی اندر لوگوں کو تیار کریں۔ کہ جن دنوں جماعت احمدیہ کا قادیان میں سالانہ جلسہ ہو۔ اس موقعہ پر چپ چاپ وہ لوگ قادیان پہونچ جائیں۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ سے تصادم پیدا کرکے فتنہ آرائی اور اشتعال انگیزی کریں۔ اس ہنگامہ آرائی کے متعلق اخبارات اشتہارات وغیرہ میں بالکل اعلان نہ کیا جائے۔ تاکہ گورنمنٹ کو اس کا علم نہ ہوسکے۔ اور انسدادی تدابیر اختیار نہ کرسکے۔

۳۔ اگر اس طریق میں خلاف امید حالات پیش آئیں۔ تو قادیان کے منافقین سے مل کر مرکزِ سلسلہ میں فرضی احمدیہ ریفارم لیگ کی بنیاد رکھی جائے۔ اور جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے ایام میں اس لیگ کے سالانہ اجتماع کا قادیان میں انتظام کرکے گڑبڑ ڈالی جائے۔

۴۔ جن دنوں احمدی جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان جانا شروع کریں۔ انہی دنوں احراری بھی ادھر ادھر قادیان پہونچنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اس وقت کسی کو یہ معلوم نہ ہوسکے گا۔ کہ احمدی کون ہے اور احراری کون۔

۵۔ اگر گورنمنٹ نے ریفارم لیگ کے سالانہ اجتماع کو روکنے کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کی۔ تو جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بھی اس کی زد میں لانے کی کوشش کی جائے۔

۶۔ مولوی داؤد غزنوی کو سرحدی علاقہ میں بھجواکر احمدیوں اور گورنمنٹ کے خلاف شورش کرائی جائے۔ نیز صوبہ سرحد میں رہ کر سرحد پار آنے جانے والے احراریوں کے ذریعہ یاغستانی لوگوں کو بغاوت پر آمادہ کیا جائے۔ اور جب گورنمنٹ ان لوگوں سے مفاہمت کرنا چاہے۔ تو اس قسم کے مطالبات منوائے جائیں۔ جو کسی نہ کسی رنگ میں احرار کے حق میں مفید ثابت ہوں سنا گیا ہے کہ مولوی داؤد غزنوی نے ترک موالات کے زمانہ میں صوبہ سرحد میں گورنمنٹ کے خلاف شورش اور بغاوت کرائی تھی ؎

راولپنڈی میں احرار کی جلی ہوئی رسی کا بل

راولپنڈی میں مجلس احرار کا وجود پہلے ہی برائے نام تھا۔ مگر حادثہ مسجد شہید گنج کے بعد تو ان کے دفتر کا صرف سائن بورڈ ہی رہ گیا ہے۔ یکم دسمبر میرے مکان کے سامنے دو کرسیاں اور ایک دو دریاں بچھی ہوئی دکھائی دیں۔ معلوم ہوا ایسا کوئی اجتماع ہوگا۔ بعد میں پتہ چلا۔ کہ احرار گورنمنٹ اور احمدیوں کے خلاف ریزولیوشن پاس کریں گے۔ اتنے میں دو آدمی اور ۴۔۵ لڑکے دری پر آبیٹھے۔ ایک نے تقریر شروع کی۔ جس پر آہستہ آہستہ بیس پچیس آدمی جمع ہوگئے۔ اس کے بعد ایک اور کھڑا ہوگیا۔ ان میں سے ایک تو ٹوپیاں صاف کیا کرتا ہے۔ اور دوسرا مٹی کے برتن فروخت کرتا ہے۔ ہر دو نے پہلے تو مسجد شہید گنج کے انہدام کی تمام تر ذمہ واری حکومت پر عائد کرتے ہوئے کہا مجلس احرار پر انواع واقسام کے جو الزام لگائے جاتے ہیں وہ درست نہیں۔ احرار نے صرف وقتی طور پر سول نافرمانی کو مناسب نہ سمجھا۔ پھر اعلان کیا۔ کہ اگر گورنمنٹ نے احراریوں کو قادیان میں ۱۳ دسمبر کو نماز جمعہ ادا نہ کرنے دی۔ تو وہ جان تک قربان کردیں گے۔ اور دیکھیں گے۔ کہ ان کے خلاف کس طرح ایسے احکام جاری رکھے جاتے ہیں۔ جب یہ ریزولیوشن پیش کیا گیا۔ تو سامعین نے طنزاً تبسم کیا۔ اور کسی نے بھی تائید

بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدنا انسان کو ہر دلعزیز بناتا ہے
انارکلی لاہور

جماعت احمدیہ کے زیر انتظام تمام ہندوستان میں سیرۃ النبیؐ کے شاندار جلسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں مخلصانہ تقریریں

پشاور

۲۴ر نومبر جماعت احمدیہ پشاور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم فرنٹیر ہائی سکول صدر پشاور کے صحن میں منعقد کیا گیا۔ پہلا اجلاس زیر صدارت شیخ مظفر الدین صاحب بی۔ ایس سی شروع ہوا۔ جس میں متعدد اصحاب نے اردو زبان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کیں۔ دوسرا اجلاس جناب شیخ محمد تیمور صاحب ایم۔ اے وائس پرنسپل اسلامیہ کالج پشاور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں جناب پروفیسر سری رام صاحب ایم۔ اے پروفیسر آف انگلش ایڈورڈ کالج پشاور اور جناب پروفیسر محمد شفیع صاحب ایم۔ اے پروفیسر آف ہسٹری اسلامیہ کالج پشاور نے انگریزی زبان میں نہایت دلچسپ تقریریں کیں۔ پروفیسر سری رام صاحب نے اپنی تقریر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر کفار مکہ کے بے پناہ مظالم کا ذکر کرتے ہوئے آپ کے بے نظیر صبر و استقلال کی وضاحت فرمائی۔ اور کہا۔ کہ باوجود ان شدید مظالم اور بے حد تکالیف کے جو آپ کو پیش آئے بالآخر کامیابی آپ ہی کو نصیب ہوئی۔ نیز کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان مشرکوں کو جو تین سو ساٹھ بتوں کو پوجنے والے تھے۔ نہایت قلیل عرصہ میں خدائے واحد کا پرستار بنا دیا۔ اور انہیں توحید کا ایسا سبق پڑھایا جو صفحۂ دنیا سے کبھی مٹ ہی نہیں سکتا۔ پروفیسر صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں حضرت عمار بن یاسر۔ حضرت سمیہ اور حضرت بلال پر دشمنوں کے انتہائی مظالم کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کاش میں اس وقت ہوتا۔ اور ان کی تکالیف میں شامل ہو کر لطف اندوز ہوتا۔ اس کے بعد پروفیسر صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے یتیموں کے ساتھ حسن سلوک۔ اور ان پر آپ کے شفقت اور رحم کی وضاحت فرمائی۔ اور خدا تعالےٰ پر آپ کے کامل یقین اور کامل توکل کی متعدد مثالیں پیش کیں۔ آخر میں نہایت پُر زور الفاظ میں کہا۔ حاضرین یہ خیال نہ کریں۔ کہ میں اسلام اور بانی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) کی تعریف محض نمائش کے طور پر اور لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کر رہا ہوں۔ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ تعریف میرے دلی جذبات کا اظہار ہے حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی محبت میرے دل میں جاگزیں ہے۔ سامعین پر آپ کی تقریر سے کیف کا عالم طاری تھا۔

جناب پروفیسر محمد شفیع صاحب نے بھی نہایت مؤثر پیرایہ میں سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ اور آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور کہا۔ جس دلکش انداز میں جناب پروفیسر سری رام صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ وہ نہایت قابلِ تعریف ہے۔

آخر میں جناب شیخ محمد تیمور صاحب نے منتظمین جلسہ کی طرف سے حاضرین اور معزز مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرمایا۔ جلسہ میں ہر مذہب و ملت کے لوگوں۔ کالجوں کے طلباء۔ اور معزز انگریزی دان طبقہ کے لوگ کثرت سے شامل ہوئے۔

جماعت احمدیہ پشاور جناب مینجر صاحب فرنٹیر ہائی سکول پشاور کا جنہوں نے ازراہِ کرم جلسہ منعقد کرنے کیلئے سکول کا صحن پیش کیا۔ تہِ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ نیز جناب شیخ محمد تیمور صاحب ایم۔ اے صدر جلسہ پروفیسر سری رام صاحب ایم۔ اے اور پروفیسر محمد شفیع صاحب ایم۔ اے کی خدمت میں بھی ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ پشاور جناب سینئیر سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس پشاور کا بھی جنہوں نے جلسہ میں امن و سکون قائم رکھنے میں ہماری امداد کی۔ شکریہ ادا کرتی ہے۔ کارکنان اور منتظمین جلسہ بھی جنہوں نے جلسہ کو کامیاب بنانے میں تندہی سے کام لیا شکریہ کے مستحق ہیں۔ (خاکسار عبد الکریم سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پشاور)

لجنہ اماء اللہ منٹگمری

۲۴ر نومبر لجنہ اماء اللہ منٹگمری کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترمہ مسز تھاپر اہلیہ مسٹر تھاپر صاحب آئی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کمشنر منٹگمری نہایت شاندار طور پر منعقد کیا گیا۔ غیر مسلم خواتین کثرت سے جلسہ میں شریک ہوئیں۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ نظم کے بعد خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد امۃ اللہ بیگم صاحبہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں کی اذیتوں کے مقابلہ میں بے نظیر صبر و استقلال کے عنوان پر ایک مبسوط تقریر کی۔ سامعات پر تقریر کا بہت اچھا اثر ہوا۔ حفیظ بیگم صاحبہ اور بیگم محمد اکبر خان صاحب کی تقریروں کے بعد دو غیر احمدی خواتین زبیدہ بیگم صاحبہ اور ارشد بیگم صاحبہ نے اپنے اپنے مضمون پڑھ کر سُنائے۔ آخر میں امۃ اللہ بیگم صاحبہ نے مختصر الفاظ میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے صدر محترمہ اور باقی حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔ ۴ بجے بعد دوپہر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (راقمہ۔ فاطمہ شریف۔ منٹگمری)

بنارس

۲۴ر نومبر جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم ٹاؤن ہال میں زیر صدارت حاجی خلیل احمد صاحب منعقد ہوا۔ جس میں پنڈت رودر دیو جی شاستری پنڈت رام گوپال جی پانڈے۔ مولانا نبی احمد صاحب وغیرہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر دلچسپ تقریریں کیں۔ (خاکسار غلام محی الدین سیکرٹری بنارس)

کیمل پور

۲۴ر نومبر جماعت احمدیہ کیمل پور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت فضل خان صاحب سب انسپکٹر ایکسائز منعقد کیا گیا جس میں ...

بعدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور

اوریجنل سائڈ (صیغہ ابتدائی)

سول کیس ۵۴ آف ۱۹۳۵ء

بمقدمہ انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء پنجاب کاٹن پریس کمپنی لمیٹڈ (زیر لیکویڈیشن)

آنریبل چیف جسٹس صاحب بہادر عدالت عالیہ ہائی کورٹ لاہور نے اپنے حکم مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۵ء کی رُو سے مسٹر بھگوتی شنکر ایڈووکیٹ الہ آباد ہائی کورٹ کو مذکورہ بالا کمپنی کا آفیشل لیکویڈیٹر اور مسٹر شمشیر بہادر بیرسٹر ایٹ لاء لاہور کو کمپنی مذکور کے مقدمہ میں اسسٹنٹ لیکویڈیٹر مقرر فرمایا ہے۔

آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۳۵ء جاری کیا گیا۔

(دستخط) جی۔ بی۔ سی۔ ایونیٹ

اسسٹنٹ رجسٹرار لاہور

بائیسکل ٹرائیکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل رنگ و نکل ہماری دوکان پر اعلےٰ قسم ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر لاہور

بمقدمہ

آفیشل لیکویڈیٹر اوف دی پیپلز بنک

اوف ناردرن انڈیا لمیٹڈ

زیر لیکویڈیشن لاہور

بنام

لالہ ہرکشن لال بیرسٹرایٹ لا کوٹھی ۱۷ فیروزپور روڈ لاہور

درخواست زیر دفعات ۷، ۹(۱)، ۱۳(۲) پراونشل دیوالیہ ایکٹ

بدیں استدعا کہ ریسپانڈنٹ کو دیوالیہ قرار دیا جائے۔

ہرگاہ زیر لیکویڈیشن پیپلز بنک اوف ناردرن انڈیا کے آفیشل لیکویڈیٹر نے عدالت جج دیوالیہ میں ۱۸ نومبر ۱۹۳۵ء کو درخواست کی تھی۔ کہ لالہ ہرکشن لال کو صوبہ کے دیوالیہ ایکٹ ۵ مجریہ ۱۹۲۰ء کے ماتحت دیوالیہ قرار دیا جائے۔ اور یہ درخواست ۱۹ نومبر ۱۹۳۵ء کو جاری کردہ عدالت ہذا کے ایک حکم کے مطابق اس عدالت میں منتقل ہو چکی ہے لالہ ہرکشن لال کو دیوالیہ قرار دینے کی درخواست داخل کر لی گئی ہے اور اس کی سماعت کے لئے ۳ جنوری ۱۹۳۶ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس لئے تمام متعلقہ اشخاص کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ وجہ بیان کریں۔ کہ کیوں نہ لالہ ہرکشن لال کو دیوالیہ قرار دیا جائے۔

بدستخط میرے اور ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر لاہور کی مہر کے آج ۳ دسمبر ۱۹۳۵ء کو جاری کیا گیا۔

دستخط جی بی سی ایوبنیٹ اسسٹنٹ رجسٹرار لاہور

آنریری انسپکٹر وصایا کی ضرورت

کچھ عرصہ ہوا۔ اخبار الفضل میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ہر تحصیل میں ایک ایک آنریری انسپکٹر وصایا کی ضرورت ہے جو دوست اس کام کو بخوشی کر سکیں۔ اپنی اپنی تحصیل کی طرف سے نام پیش کریں۔ ابھی تک

بعدالت ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر واقعہ لاہور

اوریجنل سائڈ (صیغہ ابتدائی)

سول کیس ۵۴ ۱۹۳۵ء

بمقدمہ انڈین کمپنیز ایکٹ ۷، ۱۹۱۳ء اور پنجاب کاٹن پریس کمپنی لمیٹڈ۔

درخواست منجانب باری دوآب بنک لمیٹڈ واقعہ انارکلی متصل نیلہ گنبد لاہور معرفت لالہ جسراج منیجر بینک۔

بدیں استدعاء کہ پنجاب کاٹن پریس کمپنی لمیٹڈ کو زیر دفعہ ۱۶۶ انڈین کمپنیز ایکٹ دیوالیہ قرار دیا جائے۔ برطبق درخواست منجانب باری دوآب بنک لمیٹڈ انارکلی لاہور اور آفیشل لیکویڈیٹر پیپلز بنک اوف ناردرن انڈیا لمیٹڈ زیر لیکویڈیشن بروئے حکم ڈویژنل بنچ عدالت ہذا مشتمل بر آنریبل چیف جسٹس اور آنریبل مسٹر جسٹس منرو مورخہ ۱۸ نومبر ۳۵ء یہ حکم دیا جا چکا ہے۔ کہ پنجاب کاٹن پریس کمپنی لمیٹڈ کا بحکم عدالت ہذا بموجب احکام مندرجہ کمپنیز ایکٹ آخری فیصلہ کرانے کے لئے ضروری کارروائی کی جائے۔

آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۳۵ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر واقعہ لاہور جاری کیا گیا۔

(دستخط) جی۔ بی۔ سی۔ ایوبنیٹ اسسٹنٹ رجسٹرار

چند دوستوں نے اپنے نام پیش کئے ہیں جلسہ سالانہ سے پہلے ہر تحصیل کی طرف سے آنریری انسپکٹر وصایا کے نام آجانے چاہئیں۔

سکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی قادیان

قابل توجہ موصیان

بعض دوستوں کی وصیتیں ۱۹۳۰-۳۱ء کی دفتر میں آئی ہوئی ہیں۔ مگر ابھی تک چندہ شرط اول اور چندہ اعلان وصایا نہیں آیا۔ بدیں وجہ منظوری کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش نہیں ہو سکیں۔ ابھی تک نامکمل حالت میں پڑی ہیں۔ اس اعلان کو پڑھ کر ایسے دوست اپنا اپنا چندہ شرط اول حسب حیثیت اور اعلان وصایا جلسہ سالانہ تک ضرور بھیج دیں۔ ورنہ مجبوراً جلسہ سالانہ کے بعد ایسی وصایا بوجہ عدم پیروی داخل دفتر کر دی جائیں گی۔

سکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار زمیندار لاہور

اس کے پڑھنے سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔ ہم خوشی کے ساتھ اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ شیخ صاحب کی مشہور و معروف دوائی کے ہزار ہا صحت یافتہ لوگوں کے خطوط کے مطالعہ سے اس دوائی کی عظمت اور خوبی پایۂ ثبوت کو پہونچ جاتی ہے۔ مردانہ بیماریوں کے مریض شیخ غلام احمد محلہ پیر گیلانیاں لاہور کی بے نظیر دوائی سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عرصہ ۱۴ سال سے اس دوائی کا اشتہار ملک کے معزز اخبارات میں شائع ہوتا ہے۔

(مینجر صیغہ اشتہارات) ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

جناب ڈاکٹر سیٹھارام صاحب

میڈیکل آفیسر

آئی۔سی۔ڈسپنسری باون (حیدر آباد سندھ) میں نے آپ کا وی۔پی جس میں ۳ شیشی نیپالی گولیاں اور ایک شیشی نیپالی تیل تھا۔ وصول کرکے ایک مریض پر تجربہ کیا۔ آپ کی دوائیوں نے مریض کو بالکل تندرست کر دیا۔ مہربانی کرکے ایک پارسل اور روانہ کر دیں۔ میں نے اپنے مریضوں میں آپ کی دوائی کا چرچا شروع کر دیا ہے۔ واقعی اکسیر صفت دوا ہے۔

تجربہ کرنے پر اکسیر

ثابت ہوئی ہیں

جناب شیخ صاحب السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میں آپکی دوائی جو آپ کے شفاخانہ سے لایا۔ وہ گولیاں اور روغن مایوس العلاج مریض پر تجربہ کرنے سے اکسیر ثابت ہوئی ہیں ہم آپکی محنت اور سچائی کے تہ دل سے مشکور ہیں۔ حکیم شیخ عبید اللہ۔ گجرات

اس کے پڑھنے سے بہتوں کا بھلا ہوگا

ناظرین میں نہ تو اشتہاری حکیم ہوں۔ نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں۔ بدقسمتی سے میں اپنی جوانی میں عاداتِ قبیحہ کا مرتکب ہوگیا جس کے نتیجہ بد سے میں بالکل بے خبر تھا۔ اچانک عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے نا طاقتی کے نامراد امراض جو اس قبیح عادت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لاحق ہوگئے۔ بے انتہا تکالیفوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہونے لگا۔ دوست احباب میری پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ مگر میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ در پردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگوا کر استعمال کرتا رہا لیکن بالکل بے سود۔ خاک بھی فائدہ نہ ہوا بلکہ علاوہ خرچ کے کئی ایک اور تکلیفوں کا سامنا کرکے بھی مایوس رہنا پڑا۔ اس مایوسی کی حالت میں میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں نیپال جانا پڑا۔ ارنٹ ۱۹۱۰ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا۔ اور ایک دو جگہ ٹھہر کر نیپال کے مشہور شہر کھٹمنڈو میں اترا۔ میرے ساتھ ایک فقیر خضر صورت جو ایک دو روز پہلے کے وہاں مقیم تھے۔ مجھے پوچھنے لگے۔ کہ تم اداس اور تمہاری شکل مریضوں کی سی کیوں ہے۔ میرے پُر درد دل نے اس فقیر خضر صورت اور کامل سنیاسی سے اپنا سارا ماجرا کہہ ڈالنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ میں نے بے کم و کاست اپنی تمام سرگذشت کا کچا چٹھا بیان کرکے یہ بھی کہدیا۔ کہ اب میں اس زندگی سے تنگ آکر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں۔ اس فقیر صاحب کمال نے از راہِ شفقت میرے حالِ زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ کھانے کے لئے مقوی گولیوں کا اور دوسرا کمزوری دور کرنے کے لئے مالش کا بتایا۔ چنانچہ میں نے بموجب ارشاد اس صاحب کمال کے چند ایک جنگلی جڑی بوٹیاں اور کئی ایک ادویات بازار سے خرید کر ہر دو جوہر کیمیا کو روبرو اس صاحب کمال کے تیار کرکے استعمال کرنا شروع کیا **ناظرین میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں**۔ کہ ساتویں ہی روز میری تمام تکالیفیں جو ایک ایسے مریض کو لاحق ہوا کرتی ہیں۔ رفع ہونی شروع ہوگئیں۔ اور میں اپنے آپ کو بے حد خوش قسمت فرد کہنے کا مستحق ہوگیا۔ اگرچہ مجھ کو چند ہی روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگیا۔ مگر میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے ۲۱ روز تک پرہیز اور علاج جاری رکھا۔ میں ہر روز تین سیر دودھ بآسانی ہضم کر لیتا تھا۔ میرا چہرہ بارونق بدن مضبوط اور بینائی طاقتور ہوگئی۔ اور تمام امراض کافور ہوگئے۔ گویا کبھی ہوئے ہی نہ تھے۔

لاہور واپس آکر باقی ماندہ دوائی کا کئی ایک مایوس الصحت مریضوں پر تجربہ کیا۔ چنانچہ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ کے لئے اکسیر سے بڑھکر پایا۔ اب کئی ایک دور اندیش احباب کے اصرار پر اور عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ جو احباب اس شرمناک اور قبیح عادت کا شکار بن کر اپنا قویٰ زائل کر چکے ہوں۔ اور سینکڑوں روپے علاج و معالجہ پر صرف کرکے بھی مایوس ہو رہے ہوں۔ وہ اس قلیل القیمت اور سریع التاثیر دوائی کو استعمال کرکے صحت یاب ہو جائیں۔ اور خدا کے فضل کے گیت گائیں۔ قیمت صرف لاگت اور خرچ اشتہارات پر بمشکل اکتفا کرتی ہے۔ ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے۔

قیمت فی شیشی روغن مالش (جو صحت کے لئے کافی ہے) تین روپے آٹھ آنے۔ قیمت مقوی اعصاب نیپالی گولیاں فی شیشی جس میں سات یوم کی ۱۴ خوراک موجود ہیں۔ صرف دو روپے آٹھ آنے ۲/۸۔ جملہ امراض مخصوصہ کے مریضوں کے لئے یہ گولیاں از حد مفید ہیں۔ اور مادرزاد کمزوری سے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری کا مرض کیوں نہ ہو۔ تین شیشی مقوی اعصاب گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس دوائی میں کسی کشتہ وغیرہ کی آمیزش ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہر بوڑھا جوان بآسانی بغیر لحاظ موسم کے ان گولیوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ اس دوائی کے استعمال کے بعد کسی دوائی کی ضرورت نہ رہیگی۔ مکمل بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ مکمل بکس میں تین شیشی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش ہوگی۔ **مکمل بکس کی قیمت دس روپے**۔ دو مکمل بکسوں کی قیمت للعہ ۱۹ روپے معمولی کمزوری کے لئے دو شیشیاں نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ آخر میں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ اس اشتہار کے نکالنے سے میری کوئی ذاتی غرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی بفضلِ خدا مصنوعی یا جعلی اشتہارات شائع کرکے پبلک سے روپیہ کمانے کی خواہش ہے۔ بلکہ ہر خاص و عام کے فائدہ کو مدنظر رکھکر اور احباب کے اصرار سے یہ اشتہار بجنسہٖ درج کیا جاتا ہے۔ تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کے استعمال سے بدن میں خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ کاہلی اور سستی دور ہو جاتی۔ بدن میں چستی آتی ہے۔ طبیعت ہر وقت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ اس لئے وہ تمام مریض جو ہر جگہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال کرکے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ان تمام مخفی دکھوں کا تمام دنیا کی دوائیوں سے عجیب و غریب علاج ہے۔ ضرورت مند اصحاب کو تجربہ کرنا لازمی ہے۔

ملنے کا پتہ

شیخ غلام احمد محلہ پیر گیلانیاں۔ موچی دروازہ لاہور

جناب حکیم عالم دین صاحب

شیر گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی دوائی سے میرے زیر علاج مریض عرصہ چار سال سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ میں آپ کی دوائی کو اکسیر سے بڑھکر زود اثر مانتا ہوں۔ دو مریضوں کے لئے دو مکمل بکس میرے نام روانہ کر دیں۔

اخبار لاحول

"اس کے پڑھنے سے بہتوں کا بھلا ہوگا" اس عنوان سے ایک اشتہار سالہا سال سے اخبارات میں شائع ہو رہا ہے۔ ہم نے اسے اپنے ایک نہایت ہی مایوس از کار رفتہ دوست پر آزمایا۔ واقعی تیر بہدف پایا۔

جناب ڈاکٹر مکرجی صاحب

پنیا بنگال سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی دوائی سے دو مریض اور تندرست ہوگئے ہیں۔ واقعی آپ کی دوائی بہت مفید ہے ایک مکمل بکس ایک مریض کے لئے اور روانہ فرمائیں۔

آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے

جناب شیخ صاحب السلام علیکم چند یوم ہوئے۔ کہ آپ سے ایک شیشی مقوی اعصاب گولیاں منگا کر استعمال کیں۔ واقعی ان کے استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں۔ آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے۔

منشی فضل الدین کارخانہ دھاریوال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی ہری چند ولد چند اس ذات بنزہ سکنہ چک ۵۰۵ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷-۱۲-۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔

تحریر مورخہ ۳-۱۲-۳۵ خانبہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی فیض احمد ولد غلام رسول ذات پٹھان سکنہ موضع علی پور تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷-۱۲-۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔

تحریر مورخہ ۳۰-۱۱-۳۵ خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی کریم بخش ولد شادا ذات بھروانہ سکنہ چک نمبر ۲۲۶ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷-۱۲-۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰-۱۱-۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی لعل ولد امیر ذات بلوچ سکنہ چک نمبر ۱۸۱ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷-۱۲-۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰-۱۱-۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اُردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق۔ پراسپکٹس و نمونہ سبق مفت

اُردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ (پنجاب)

ضرورت رشتہ

ایک ۲۰ یا ۲۱ سالہ کشمیری قوم کی نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی شریف خاندان کی اور چھٹی جماعت تک تعلیم یافتہ ہے۔ لڑکا برسرروزگار اور مخلص احمدی ہونا چاہیئے۔ کشمیری قوم کے نوجوان کو ترجیح دی جائیگی۔ خط وکتابت بنام ع معرفت ایڈیٹر الفضل ہو۔

فوری ضرورت

بعض ایسے آدمیوں کی فوری ضرورت ہے۔ جو فوج میں یا ٹیریٹوریل فورس میں کام کر چکے ہوں۔ اور آج کل بے کار ہوں اور ملازمت کرنا چاہتے ہوں۔ نیز اردو جانتے اور انگریزی زبان میں معمولی واقفیت رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب فوراً اپنے ناموں اور پتہ سے مع تصدیق مقامی عہدیداران نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسماۃ صاحباں بیوہ شیر علی ذات کھوکھر نقیر سکنہ شاہ جیونہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی صلابت ولد لکھو ذات جٹ سہو سکنہ چک نمبر ۲۳۸ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سلطان ولد احمد ذات جوئیہ سکنہ وساوا تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی ایشر داس ولد بھگا رام ذات بترہ سکنہ ڈھنگانہ تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۹/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام کوٹ شاکر برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی زیادہ ولد جہانا ذات لالی سکنہ ڈوکر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی دریام ولد سلطان ذات حسوآنہ سکنہ چک نمبر ۱۶۱ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی رام کشن وغیرہ نابالغان بذریعہ کرپارام ولد گوبند داس ذات میدا سکنہ جائی وہن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی احمد ولد حیات ذات لوہیا سکنہ ڈوکر بوچاں تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۰/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام کوٹ شاکر برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد غوث ولد میاں قطب الدین ذات قریشی سکنہ حویلی شیخ راجو تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد زاہد و غلام محمد پسران دادا ذات قریشی سکنہ سرائے غلام جہانیاں تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی یوسف ولد لکھونا ذات جوئیہ سکنہ کوٹ وساوا تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد ولد رحمان و شہامند ولد مجم ذات کڑیانہ سکنہ ساہجووال تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۰/۱۲/۳۵ تاریخ پیشی بمقام کوٹ شاکر برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰/۱۱/۳۵

خان بہادر میاں غلام رسول تمیم چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

ایتھنز ۴ دسمبر۔ آج دارالخلافہ یونان میں مختلف مقامات میں تین بم پھٹے۔ لیکن کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ گیینڈیا میں چالیس ہزار اشخاص نے بادشاہ کی تائید میں مظاہرہ کیا

لنڈن ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آئندہ بحری کانفرنس میں جاپانی نمائندے سب سے زیادہ بحری تحفظات پر زور دیں گے۔ اور ان کا رویہ مصالحانہ ہوگا۔

عدیس آبابا ۴ دسمبر۔ حبشہ کی ایک بھاری فوج مکالے کی جانب بڑھ رہی ہے اس کا ارادہ اطالوی لائن پر حملہ کرنا ہے۔ اطالوی لائن کا جنوبی سرا مکالے سے صرف ۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس حبشی فوج میں اس کا سلکے دستے بھی شامل ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس فوج کے پاس اسلحہ اور بارود اور دیگر ضروری سامان کافی سے زیادہ ہے۔

عدیس آبابا ۴ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سلامہ کے نزدیک حبشی فوج نے پانچ سو اطالوی سپاہیوں کے ایک دستے پر حملہ کر دیا۔ دونوں افواج میں گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ جس میں ۱۵۰ اطالوی اور ۵۰ حبشی ہلاک ہوئے

لنڈن ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت اطالیہ ہر ہفتہ نہر سویز کمپنی کو پچاس ہزار پونڈ محصول ادا کرتی ہے۔ اس لئے کہ اٹلی کے جہاز نہر مذکور سے گذرتے رہیں۔ فروری سے اکتوبر تک اٹلی کے جہازوں میں ۲۰۰۰ ۱۹ اطالوی سپاہی اس نہر سے گذر چکے ہیں۔

نیویارک ۴ دسمبر۔ گورنمنٹ نے لوگوں کو ایک اعلان کے ذریعہ متنبہ کیا تھا کہ وہ اٹلی کو تیل اور روئی وغیرہ نہ بھیجیں گورنمنٹ کے اس حکم کے آئینی جواز پر فیڈرل کورٹ نے تعرض کیا ہے۔ اور گورنمنٹ کے پانچ سرکردہ ارکان کے نام حکم جاری کیا ہے۔ کہ کیوں نہ انہیں نیشنل اسلحہ کنٹرول بورڈ پر اس حکم کا اطلاق کرنے سے روکا جائے۔

لاہور ۴ دسمبر۔ آج شہر کی فضا پر سکون رہی۔ پولیس اور فوج کا پہرہ بدستور رہے آج بھی پولیس لوگوں کے ہتھیار چھینتی رہی۔ فسادات کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کے متعلق تفتیش کی جا رہی ہے۔ آج ایک اور مسلمان جو فسادات میں مجروح ہوا تھا۔ فوت ہوگیا۔ اس وقت تک اموات کی کل تعداد پانچ تک پہنچ چکی ہے۔ آج پولیس اکالی دل کے وائس پریذیڈنٹ اور ایک اور سکھ کو جنہوں نے کرپان دینے سے انکار کر دیا۔ گرفتار کیا گیا۔ کل رات چار اشخاص کو کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے

لاہور ۴ دسمبر۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ سے سل پورہ۔ ریلوے سٹیشن پر ایک پولیس افسر نے کرپان مانگی۔ مگر انہوں نے دینے سے انکار کر دیا۔ لاہور سٹیشن پر ان سے مسٹر سکاٹ نے کرپان چھین لی۔ معلوم ہوا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ مسٹر سکاٹ کے خلاف دعویٰ کرنے والے ہیں۔

لاہور ۴ دسمبر۔ کل مولوی محمد دین ایڈیٹر "میونسپل گزٹ" لاہور بعارضہ نمونیا فوت ہو گئے

رنگون ۴ دسمبر۔ آج رنگون میں پانچ مکان جل کر راکھ ہو گئے۔ نقصان کا اندازہ چار لاکھ روپے کیا جاتا ہے۔

کلکتہ ۴ دسمبر۔ کلکتہ کے ایک کالج کا پروفیسر جعلی مونچھیں لگا کر ایک طالب علم کی جگہ بی۔ اے کے امتحان میں بیٹھ گیا۔ اس الزام کی بنا پر اسے عدالت سے چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

جیجگا ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اطالوی ڈگابر پر از سر نو حملہ کریں گے۔ انال سے پسپا ہونے کے بعد اطالوی افواج از سر نو تنظیم کر رہی ہیں۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ حبشہ کے متعلق فرانس اور برطانیہ میں مصالحانہ گفتگو جاری ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہر دو ممالک کے نمائندوں میں کوئی بنیادی اختلاف نہیں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ دونوں ممالک کے نمائندوں کا یہ مقصد نہیں۔ کہ کوئی وسیع علاقہ حبشہ سے چھین کر اطالیہ کے حوالے کر دیا جائے لیکن وہ اطالیہ کو اقتصادی مراعات ضرور دینا چاہتے ہیں۔

لاہور ۴ دسمبر۔ لاہور کی افسوسناک صورت حالات کے پیش نظر پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نے ۶ دسمبر کو یوم مسجد شہید گنج منانے کی بجائے رمضان کے آخری جمعہ پر ملتوی کر دیا ہے۔

لاہور ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ مرزا محمد سلطان کیف مدیر "لاہور گزٹ" شہر کی فضا کو مکدر کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں۔

امرتسر ۴ دسمبر۔ شہر کی فضا کے مخدوش ہونے کے امکان میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کی جانے والی ہے۔

شیخوپورہ ۴ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیخوپورہ نے لاہور کے فسادات کے پیش نظر پانچ سے زیادہ اشخاص کو شاہدرہ سٹیشن کے مشرق کی طرف جانے کی ممانعت کر دی ہے۔

انگورہ ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے عراق ایران اور ٹرکی کے باہمی اتحاد کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹرکی کا وزیر خارجہ عنقریب اس غرض سے عراق جائے گا۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ کرسمس سے پہلے دارالامراء میں ایک بل پیش کیا جائیگا جس کی رو سے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ دوبارہ طبع کرایا جائے گا۔

بمبئی ۴ دسمبر۔ ٹیرف بورڈ کو متعدد تجارتی اداروں کی طرف سے میمورنڈم موصول ہوئے ہیں۔ برطانوی وفد نے درخواست کی ہے۔ کہ برطانیہ کے کپڑے پر محصول کم کیا جائے۔

لاہور ۴ دسمبر۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کی جوبلی ۲۴ دسمبر سے ۲۸ دسمبر تک منائی جائیگی۔

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ مسٹر آصف علی نے اخبارات میں ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کانگریسی نظام میں تبدیلی کی تجویز پیش کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے صرف ۹ ممبر ہوں۔ اور ہر ایک علیحدہ علیحدہ ڈیپارٹمنٹ کا انچارج ہو۔ ورکنگ کمیٹی کے ممبر تنخواہ دار ہونے چاہئیں۔ سوشل اصلاح کا پروگرام کانگریسی سرگرمیوں کے دائرہ سے نکال دینا چاہئے۔

امرتسر ۴ دسمبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۷ آنے ۳ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۲ آنے ۴ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۲ آنے چاندی دیسی ۴۶ روپے ہے۔

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ سر عبدالرحیم صدر اسمبلی آگرہ ہوتے ہوئے ۱۰ دسمبر کو کلکتہ پہنچیں گے

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ ہز ایکسیلینسی مسٹر کاظمی ایران کے وزیر خارجہ ۷ دسمبر کو عازم ایران ہو جائیں گے۔

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ برلا کارخانجات میں ہڑتال جاری ہے۔ مفاہمت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

عمدہ موقع کی زمین

قابل فروخت

۱۔ دو قطعہ زمین قریباً چار کنال واقعہ محلہ دارالفضل متصل فارم اور سٹیشن کے قریب جس میں قریباً دو کنال کے ٹکڑے کے چاروں طرف اور دو کنال قطعہ کے تین طرف سڑکیں ہیں۔ عین آبادی میں قابل فروخت ہیں۔ قیمت ۵۰۰/۰ روپیہ فی کنال ہوگی۔

۲۔ ایک قطعہ زمین قریباً ۲۱ مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت متصل سٹور ریتی چھلہ ڈاکخانہ والی گلی گھر کے سامنے محمد عمر صاحب کے مکان کے پچھلی طرف قابل فروخت ہے قیمت پورے قطعہ کی ۸۰۰/۰ روپیہ ہے۔ خواہشمند اصحاب حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو قیمت ادا کر کے زمین خرید سکتے ہیں۔ قیمت ہر حالت میں نقد لی جائے گی

اکبر علی انسپکٹر آف ورکس قادیان

پردہ دار مسلم خواتین لیڈی ڈاکٹر مسز ڈاکٹر ایمن نندلعل لیڈی ڈینٹسٹ ماہر معالج امراض دندان ہال بازار امرتسر سے مفت مشورہ کریں۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی